مطبوعات

اصولِ دعوتِ اسلام
مؤلفہ: مولانا محمد طیب صاحب قاسمی، مہتمم دارالعلوم دیوبند (انڈیا)
شائع کردہ: ادارۂ دعوت الحق، غریب خانہ، گوشہ محل روڈ۔ حیدرآباد دکن۔

قیمت: ایک روپیہ دو آنہ ۔ جلد معمولی۔

فاضل مؤلف کے دینی علم وفضل سے کون متعارف نہ ہوگا۔ موصوف کا یہ رسالہ تبلیغ کی حقیقت اور اس کے مقتضیات اور اس کی حکمت پر خاصی روشنی ڈالتا ہے۔ بحث اپنے تمام ضروری پہلوؤں کے ساتھ بہت سے عنوانات کے تحت مرتب کی گئی ہے۔ کتاب کے فکری پس منظر میں مولانا محمد الیاس مرحوم کی تبلیغی تحریک کارفرما ہے۔

مبلغ کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ اس کا کلام تعریض وتلمیح سے پاک ہو (صفحہ ۵) اور بطور دلیل یہ حدیث نقل کی گئی ہے کہ "بشرا ولا تنفرا ویسرا ولا تعسرا وتطاوعا ولا تختلفا" مگر گیا فرماتے ہیں مولانا اس بارے میں کہ مبلغ کو تکفیر کے اختیارات کس حد تک حاصل ہیں؟ یہ چیز تو "ولا تنفرا" کی تعریف میں آتی کی نہیں نا!

مولانائے محترم نے صاف گوئی سے کام لے کر یہ حقیقت فاش کردی ہے کہ "آج کی مسلم دولتوں کا ملکی نظام نہ صرف یہی کہ ترویج اسلام کا معین نہیں بلکہ اس کی راہ میں ایک مستقل رکاوٹ اور تبلیغ حق کے لئے ایک محکم سنگ راہ ثابت ہو رہا ہے" لیکن اس رکاوٹ کو ہٹانے میں کتنے "مبلغین" حصہ ادا کر رہے ہیں اور جو اس کام میں لگے ہیں ان کے ساتھ مستند ارباب دعوت واصلاح" کا سلوک کیا ہے؟

بہرحال رسالہ بڑا قابل قدر ہے۔

تیسا زمین
مؤلفہ: شیخ عبدالملک صاحب کرنال شاپ، انارکلی، لاہور۔
شائع کردہ: گوشۂ ادب لاہور